سبق نمبر 5: گرمی

آئیں مزید جانیں: پاکستان کا سب سے گرم شہر کونسا ہے؟

1۔ سوالات کے جوابات لکھیں؟

1: دوپہر کو گھر سے نہیں نکلنا چاہیے۔اگر نکلیں تو زیادہ پانی پی کر نکلیں۔

ب: گرمی کے موسم میں کھانے پینے کے لیے شربت، آئسکریم، آم وغیرہ پسند کیے جاتے ہیں۔

ج: آم، تربوز، خربوزہ، کھیرے، ککڑی وغیرہ

د: گرمی مین گندم پکتی ہے۔ بارشیں ہوتی ہیں، گرمیوں میں ہم پھل کھاتے ہیں۔

ہ۔ گرمی کا موسم اچھا لگتا ہے۔

2۔ نظم کے مطابق دیے گئے الفاظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

ا۔ دوپھر　　ب۔ گھر　　ج۔ شربت

د۔ تربوز　　گرمی　ہ۔ زحمت

3۔ الفاظ سازی:

ان الفاظ کے حروف الگ، الگ کریں اور آخری حروف سے نیا لفظ بنائیں۔

پسینا: پ س ی ن ا　　اسلام

جسم: ج س م　　مسلمان

گرمی: گ ر م ی　　یتیم

نعمت: ن ع م ت　　تربوز

مخلوق: م خ ل و ق　　قلم

4۔ نظم میں سے دیے گئے الفاظ کے قافیے ڈھونڈھ کر لکھیں۔

جینا ۔ پسینا	کھاؤ ۔ لاؤ
آئے ۔ جائے	تڑکے ۔ لڑکے
نہانے ۔ دانے	نعمت ۔ زحمت

زبان دانی

6۔ نظم گرمی کا مرکزی کا خیال لکھیں۔

اس نظم میں شاعر کہتا ہے کہ گرمیوں کے بہت سے فائدے ہیں۔ ہمیں گرمی کے موسم میں دھوپ سے بچنا چاہیے۔ گرمیوں میں مزے مزے کے پھل اور سبزیاں کھانے کو ملتی ہیں۔ ان سب چیزوں پر اللہ کا شکرادا کرنا چاہیے اور گرمی کے موسم کو ناپسند نہیں کرنا چاہیے۔

7۔ دیے گئے اشعار کی نثر کاپی میں لکھیں۔

صفحہ 29۔

سبق نمبر 6: احساس ذمہ داری

1۔ ان سوالات کے جوابات لکھیں۔

ا۔ ابا جان نے بچوں کو یہ خوشخبری سنائی کہ پرسوں چچا اشفاق ترکی سے واپس آ رہے ہیں۔

ب۔ چچا اشفاق پچھلے کئی سالوں سے ترکی میں بطور سول انجنیئر اپنی پیشہ ورانہ خدمات سرانجام دے رہے تھے۔

ج۔ پانی اور کیچڑ سے ان کے جوتے اور کپڑے خراب ہو چکے تھے۔ اس لئے وہ بچوں کے ساتھ لپٹنے سے پرہیز کر رہے تھے۔

د۔ محلے کی گلیوں کا حال دیکھ کر چچا جان کو بہت دکھ ہوتا تھا۔

ہ۔ ترقی یافتہ ممالک کی کامیابی میں اداروں اور حکومتوں سے زیادہ خود عوام کا ہاتھ ہے۔

2۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ ج	2۔ ب	3۔ ا	4۔ ج	5۔ 1

الفاظ سازی

3۔ دیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیں۔

اِجتِناب مُخَاطِب لِبَاس دَاخِل گُفتگُو

4۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

الف بائی ترتیب کسے کہتے ہیں؟

انتظار۔ تبدیلی ۔ خدمت ۔ سیوریج ۔ کیچڑ

زبان دانی

اگر اسم واحد جان دار اور مذکر ہو تو جمع بنانے کے لیے اس لفظ کے آگے "ین" کا اضافہ کرتے ہیں۔ الفاظ سے جمع بنانے کا یہ طریقہ عربی قائدے کے مطابق ہے۔

مفسر مفسرین

حاضر حاضرین

مشرک مشرکین

5۔ دیے گئے الفاظ کے عربی قائدے کے مطابق جمع بنائیں۔

ماہر	ماہرین	زائر	زائرین
ظالم	ظالمین	مسلم	مسلمین
فاتح	فاتحین		

ایسے الفاظ یا جملے جن کے ذریعے سے کسی جذبے مثلاً خوشی، غصہ، خوف یا حقارت وغیرہ کا اظہار کیا جائے ان کے آخر میں علامتِ فجائیہ ! لگائی جاتی ہے۔

شاباش ! آپ نے تو کمال ہی کر دیا

افوہ ! وہ لڑکا گر گیا۔

آہا! ہم جیت گئے۔

اوپر دیے گئے جملوں میں شاباش، افوہ اور آہا کے بعد لگایا جانے والا نشان علامت فجائیہ ! ہے۔

یاد رکھیں !

حروفِ ندا اور حروف استعجاب کے بعد بھی علامت فجائیہ ہی لگائی جاتی ہے۔

6۔ ایسے پانچ جملے لکھیں جن میں علامت ! کا استعمال ہو۔

7۔ دیے گئے فقرات کو درست کرکے دوبارہ لکھیں۔

1۔ وہ بروز منگل لاہور گیا۔

2۔ آب زم زم متبرک ہے۔

3۔ یہ ماہِ رمضان ہے۔

4۔ کوہِ ہمالیہ بہت اونچا ہے۔

5۔ آج شبِ برات ہے۔

8۔ یاد کریں اور لکھیں

نوٹ: ٹیچر بچوں کو خود یاد کروائیں اور لکھوائیں۔

سبق نمبر 7: بوجھو تو جانیں

نوٹ: ٹیچر الفاظ معنی بھی کروائیں۔

1۔ مچھر

2۔ موم بتی

3۔ روم۔ مور

4۔ دھوپ